پہلی بات

پیارے بچو! مغربی ادب اور سوشل میڈیا کا سارا زور اس طرف ہے کہ وہ آپ کی یکسوئی کو ختم کرے، آپ کے ذہن کو خراب کرے اور آپ کے تعلیمی سلسلے کو یا تو ختم کر دے یا اسے آپ کے سامنے اس طرح پیش کرے کہ آپ سمجھیں یہ ایک بیکار شے ہے۔ ہم دیکھتے ہیں کہ اس مغرب زدہ تعلیم نے معاشرے کی پسند اور ناپسند اور معیاری اور غیر معیاری کے فرق کو ختم کر دیا ہے۔ جیسے جیسے آپ بلوغت کی عمر کو پہنچتے ہیں تو آپ میں سے بعض ایسی حیا سوز حرکتوں کی جانب متوجہ ہو جاتے ہیں کہ ہر کوئی یہ کہنے لگتا ہے کہ ایسی تعلیم سے دوری ہی بھلی۔ مغرب اور اس کے پروردہ افراد یہ کبھی نہیں چاہیں گے کہ آپ پڑھ لکھ کر ترقی کریں اور ملک وقوم کی بہترین خدمات انجام دیں۔ اس لیے ان کا سارا زور اس جانب رہتا ہے کہ آپ کو نشانِ منزل سے بھٹکا دیا جائے۔

آپ کا ذہن ابھی سادہ ہے، اس میں تعلیم کے ایسے رنگ بھرنے کی ضرورت ہے، جو آپ کے کام آئے۔ مشرقی تعلیم آپ کو اس لائق ہی نہیں بناتی کہ آپ آگے بڑھیں، بلکہ آپ کو یہ بھی سکھاتی ہے کہ آپ بڑوں کا ادب کریں اور چھوٹوں پر شفقت کریں۔ مشرقی تعلیم آپ کی زندگی کے ہر پہلو کو اس طرح سنوارتی ہے کہ آپ کی دنیا بھی سنور جاتی ہے اور آخرت بھی۔ بس آپ کا ذہن اس لیے جلد قبول کر لیتا ہے کہ آپ سیکھنا چاہتے ہیں، لیکن کچھ ایسی بھی چیزیں ہیں جنھیں نہ آپ سیکھنا چاہتے اور نہ اپنے ذہن میں ہی رکھنا چاہتے ہیں، لیکن ان میں کشش اتنی زیادہ ہوتی ہے کہ وہ آپ کے ذہن کو اپنی جانب راغب کر لیتی ہیں اور آپ کے نہ چاہتے ہوئے بھی آپ کے ذہن میں جگہ بنا لیتی ہیں۔ یہی غلط ہے۔ اسی سے آپ کو بچنے کی ضرورت ہے۔

آپ میں سے اکثر اتنے سمجھ دار تو ہیں ہی کہ صحیح اور غلط کے فرق سمجھ سکیں۔ جب آپ صحیح اور غلط کا فرق سمجھ سکتے ہیں تو یہ بھی جان لیتے ہیں کہ کون سی تعلیم آپ کے لیے نقصان دہ ہے اور کون سی آپ کو فائدہ پہنچانے والی ہے۔ ہم آپ کو یہ سمجھانا چاہتے ہیں کہ جو چیز آپ کو پہلی نظر میں بری لگے، اس کو وہیں چھوڑ دیں اور اپنے ذہن سے جھٹک دیں۔ اس کی کشش یقیناً آپ کو اپنی جانب کھینچے گی۔ بس اس سے آپ کو دور رہنا ہے، یہی آپ کا پہلا امتحان ہے۔ اس میں آپ اگر کامیاب ہو گئے تو ترقی کی نئی منزلیں آپ کی منتظر ہیں۔ آپ کو سوچنا چاہیے کہ آپ کے والدین، سرپرست اور ملک وقوم آپ سے چاہتے ہیں کہ آپ اتنی ترقی کریں کہ آپ کا خاندان اور ملک وقوم آپ پر ناز کرے۔

ایک بات قلمکاروں سے بھی۔ 'بچوں کا ماہنامہ اُمنگ' آپ کی تخلیقات کا منتظر رہتا ہے اور بچوں کی دلچسپی، معلومات میں اضافہ اور ان کی بہترین ذہنی نشو ونما سے متعلق مضامین اور کہانیاں شائع کرتا ہے، اِدھر اس طرح کی شکایتیں مسلسل آ رہی ہیں کہ بعض قلمکار ایک ہی تخلیق کو کئی رسالوں کو ارسال کر دیتے ہیں۔ ایسے رسالے جو قلمکاروں کو معاوضہ دیتے ہیں وہ صرف غیر مطبوعہ تخلیقات ہی شائع کرتے ہیں۔ جو قلمکار ایسا کر رہے ہیں، وہ بددیانتی کے زمرے میں آتے ہیں، وہ اس بددیانتی سے بچیں۔ بہ صورت دیگر ایسے قلمکاروں کی تخلیقات ادارہ شائع کرنے سے قاصر رہے گا اور آئندہ ان کی تخلیقات شائع کرنے سے گریز کرے گا۔

ہمیں آپ کے تاثراتی خطوط کا انتظار ہے تاکہ اُمنگ کو بہتر سے بہتر بنا کر پیش کرنے میں ہمیں آسانی ہو اور آپ کا اُمنگ اسی طرح روشن اور تابناک چاند کی طرح چمکتا رہے۔

ادارہ